مدح باقر علم النبیین امام پنجم حضرت محمد باقرؑ

جناب قائم مہدی نقوی تذہیبؔ نگروری صاحب

قطعہ

غرق ہوتا ہے ظلمتوں کا امام
دیکھو فرعون کو بچا کب ہے

گر گیا ہے کنویں میں ابن امام
ہاں مگر اس کو کچھ ہوا کب ہے

اس لئے ڈوبتے نہیں باقرؑ
نور پانی میں ڈوبتا کب ہے

بزم مدحت میں محبت چاہئے
ہم سبھوں کو اپنی جنت چاہئے

ہم کو باقرؑ تک پہنچنا ہے ضرور
گر محمدؐ کی شریعت چاہئے

الفت مولا سے مالا مال ہوں
کب مجھے دنیا کی دولت چاہئے

ان کے دروازے پہ رکھنے کے لئے
مثلِ دل شمع عقیدت چاہئے

تفرقہ نے کردیا برگ خزاں
آج آپس میں اخوت چاہئے

یہ زمانے کی حکومت کچھ نہیں
اصل میں دل پر حکومت چاہئے

مقتضائے انتشار دہر ہے
آل احمدؐ کی قیادت چاہئے

روشنئ دیدہ و دل کے لئے
الفت نور امامت چاہئے

اے امام پنجم عالی وقار
بس متاع عزم و ہمت چاہئے

آل و قرآں میں جدائی ہے محال
ہر گھڑی قرآں کو عترت چاہئے

وصف گل ہے رنگ و بوئے دل پذیر
آدمی کو آدمیّت چاہئے

چاہتی ہے ہم کو جنت جانے کیوں
ہم نہیں کہتے کہ جنت چاہئے

شاعری مثلِ ریاضی ہے حضور
اس کو بھی کافی ریاضت چاہئے

کوشش پیہم ہے یہ تذہیبؔ کی
فکر کے دامن کو وسعت چاہئے